السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ وہ تکبر کی وجہ سے ہو یا بغیر تکبر کے ہو اور بچے کو جب اس کے گھر والے مجبور کر دیں یا عادت ہی اس طرح ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ مردوں کے لئے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

''تہبند کا وہ حصہ جو ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔'' (صحیح بخاری) اور صحیح مسلم میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تین قسم کے آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالی روز قیامت نہ کلام فرمائے گا، نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا وہ تین قسم آدمی یہ ہیں (۱) اپنے تہبند کو (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والا (۲) کوئی چیز دے کر احسان جتلانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا بیچنے والا''

یہ دونوں اور ان کے ہم معنی دیگر احادیث عام ہیں اور سب کو شامل ہیں خواہ کوئی ازراہ تکبر اپنا کپڑا لٹکائے یا کسی اور سبب کی وجہ سے، کیونکہ نبی ﷺ نے یہ حکم عام اور مطلق بیان فرمایا ہے اور اسے کسی قید کے ساتھ مقید نہیں کیا اور اگر کپڑا ازراہ تکبر ٹخنوں سے نیچے لٹکایا ہو تو گناہ اور بھی زیادہ اور وعید اور بھی زیادہ شدید ہے کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے ''جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکائے، اللہ تعالی روز قیامت اس کی طرف دیکھے گا نہیں۔'' یہ گمان کرنا جائز نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبر کی وجہ سے کپڑے کے لٹکانے سے منع کیا ہے کیونکہ نبی ﷺ نے اسے مذکورہ بالا دونوں احادیث میں کسی بھی قید کے ساتھ مقید نہیں فرمایا جیسا کہ ایک اور حدیث میں بھی اسے مقید نہیں کیا اور وہ یہ کہ آپؐ نے بعض صحابہ سے فرمایا کہ 'کپڑے کو نیچے لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر ہے۔'' تو اس میں آپ ﷺ نے کپڑے کو نیچے لٹکانے ہی کو تکبر قرار دیا، کیونکہ اکثر و بیشتر تکبر ہی کی وجہ سے ایسا کیا جاتا ہے، جو شخص ازراہ تکبر نہ لٹکائے تو اس کا یہ عمل وسیلہ تکبر ہے اور وسائل کا حکم بھی وہی ہوتا ہے جو مقاصد کا ہوتا ہے، پھر اس میں اسراف بھی ہے اور کپڑا نجاست وگندگی سے آلودہ بھی ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب ایک نوجوان کو دیکھا جس کا کپڑا زمین پر لگ رہا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا'' اپنا کپڑا زمین سے اونچا کرلو، اس سے رب راضی ہوگا اور تمہارا کپڑا پاک صاف رہے گا۔''

نبی ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے جو یہ فرمایا، جب انہوں نے یہ عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تہبند ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے لیکن میں اسے اوپر رکھنے کی کوشش کرتا ہوں، تو آپ نے فرمایا ''تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو تکبر کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔'' تو آپ کی اس سے مراد یہ تھی کہ جس شخص کا کپڑا ڈھیلا ہو کر لٹک جائے اور وہ کوشش کرکے اسے اوپر اٹھالے تو اس کا شمار ان لوگوں میں سے نہیں ہوگا جو ازراہ تکبر اپنے کپڑے نیچے لٹکاتے ہیں کیونکہ اس نے اپنے کپڑے کو خود نیچے نہیں لٹکایا بلکہ کپڑا خود بخود ڈھیلا ہو کر لٹک گیا اور اس نے اسے اوپر اٹھالیا تو بے شک اس طرح کا شخص معذور ہے۔

جو شخص جان بوجھ کر اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکائے خواہ وہ عبا ہو یا شلوار، قمیص ہو یا تہبند، وہ اس وعید میں داخل ہے اور وہ اپنے کپڑوں کو نیچے لٹکانے کی وجہ سے معذور نہیں ہے کیونکہ وہ احادیث صحیحہ جو کپڑوں کو نیچے لٹکانے سے منع کرتی ہیں وہ اپنے منطوق، معنی اور مقاصد کے اعتبار سے عام ہیں لہٰذا ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے پرہیز کرے، اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے نہ ہونے دے تاکہ ان احادیث پر عمل کرکے اللہ تعالیٰ کے غضب وعقاب سے محفوظ رہ سکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص392